تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ________ تفسیر فرات

مؤلف ________ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ________ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سرگودھوی ملتان

پیشکش ________ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ________ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ________ -/175 روپے

اگست 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

اس طرح جہاد کریں گے، جس طرح رسول اللہ نے دین کے شروع میں جہاد کیا تھا۔"

ابو جعفر علیہ السلام اپنے آبائے طاہرینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ——— "خداوند عالم کا ایک سُرخ رنگ کا عصا ہے، جسے خدا نے اپنی قدرت سے خلق فرمایا ہے، پھر اسے زمین کی طرف بھیج دیا ہے۔ خدا نے اپنی ذات پر قسم کھا رکھی ہے کہ عصا کو وہ شخص حاصل کرے گا، جو محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دوست رکھتا ہو گا۔ پھر فرمایا ——— جو شخص چاہے ولی کا انتظار کرے گا، خدا اس کا ٹھکانہ جنت میں اور جو چاہے دشمن کا انتظار کرے گا، اس کا مقام دوزخ میں بنائے گا۔ پھر علی ابن ابی طالب کی طرف ہاتھ کا اشارہ فرما کر کہا ——— اس کے دوست خدا کے دوست ہیں، اس کے دشمن خدا کے دشمن ہیں، یہ وہ احسان ہے جو خدا کی جانب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر جاری ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی

"افترا کرنے والا ناکام ہوا۔"

ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا، قیامت کے روز خداوند عالم اوّلین اور آخرین کو برہنہ جسم و پاؤں محشر کے راستے پر جمع کرے گا، اس حالت میں ان کو سخت پسینہ آئے گا۔ جس سے ان کی سانس چڑھ جائے گی، پچاس سال کھڑے رہیں گے۔ راوی نے کہا کہ ——— امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ——— فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا "تم کو کچھ کھسر پھسر سنائی دے گی۔ فرمایا، پھر آسمان سے ایک آواز دینے والا یہ اعلان کرے گا ———

"نبیِ اُمّی کہاں ہیں؟"

لوگ کہیں گے اُن کا نام بتایئے، اعلان ہو گا ———

"نبی رحمت محمد بن عبد اللہ صلعم کہاں ہیں"

رسول اللہ لوگوں کے سامنے آئیں گے۔ جتنی کو حوض دکوثر کے پاس آئیں گے جو ایلہ اور صنعا کے درمیان واقع ہے۔ پھر ٹھہر جائیں گے ....

ابوجعفرؑ نے کہا کہ اس روز لوگ حوض کوثر پر وارد ہوں گے یا وہاں سے ہٹائے جائیں گے رسول اللہ حوض کوثر سے ہٹائے جانے والے ان لوگوں کو دیکھ کر رو پڑیں گے جو ہمارے محب ہوں گے، فرمائیں گے پالنے والے یہ علیؑ کے شیعہ ہیں۔ خدا محمدؐ کے پاس ایک فرشتہ بھیجے گا جو جا کر کہے گا، محمدؐ کیوں روتے ہو۔ فرمائیں گے، میں اس لئے روتا ہوں کہ علیؑ کے شیعہ اصحاب دوزخ کی طرف جا رہے ہیں اور انہیں حوض کوثر سے منع کیا گیا ہے ——— فرشتہ کہے گا، خداوند عالم کہتا ہے کہ میں نے ان کو آپ کی وجہ سے بخش دیا ہے۔ میں نے تیری وجہ سے ان کے گناہ معاف کر دئیے ہیں، تیرے ساتھ ان کو ملا دیا ہے۔ تمہارے گروہ میں شامل کر دیا ہے۔ تمہارے حوض پر وارد کر دیا ہے۔

ابوجعفرؑ نے کہا کہ ——— اس روز بہت سے رونے والے یا محمدؐ! پکاریں گے اس روز ہمیں دوست رکھنے والا، ہماری ولایت کا قائل، ہمارے دشمن سے بیزاری کرنے والا اور ان سے بغض رکھنے والا ہمارے گروہ میں ہوگا اور ہمارے حوض پر آئیگا۔*

امام محمد باقر علیہ السلام نے ——— اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ——— کی تفسیر میں فرمایا خدا کی قسم اگر اس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک کام کئے اور ہماری ولایت اور مودت اس کے دل میں نہیں ہے اور ہماری فضیلت کا قائل نہیں ہے، تو اس کو کوئی چیز فائدہ نہیں دے گی:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْکًا وَّ
نَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی۔

---

* ہماری کتاب بصائر الدرجات سے اس سلسلہ میں ضرور ملاحظہ کریں۔